13960

باسمہ تعالیٰ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

میں ایک کورنگی کی ویسی فیکٹری میں امام ہوں جہاں دن میں صرف تین وقتہ نماز
جماعت پڑھی جاتی ہے، اور وہاں کوئی مسجد شرعی بھی نہیں ہے
اور ابھی تین نمازیں زمینی منزل پر ایک مخصوص جگہ پر پڑھی جاتی ہے
اب فیکٹری کے اندر نماز جمعہ بھی شروع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس
کیلئے فیکٹری کی بالائی منزل میں ایک الگ جگہ خاص کر لیا گیا ہے
اور یہ بات بھی یاد رہے کہ جماعت میں صرف فیکٹری کے ملازمین
وعملہ شریک ہو سکتے ہیں۔ باہر سے کسی کو بھی فیکٹری کے اندر آنے
نماز پڑھنے یا جماعت میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہے۔
لہذا اب آپ حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے کہ مذکورہ بالا
تفصیل کی روشنی میں فیکٹری کے اندر جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟
براہ مہربانی جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

المستفتی: عرفان احمد

استاذ: جامعہ انوار القرآن صدیقیہ و جامع مسجد قدسی
ناظم آباد بسمل اسٹاپ نمبر 2 کراچی
0332-7805781

دار الافتاء
نمبر: ۴۲/۱۹۸۵
تاریخ:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

جمعہ کے شرعاً صحیح ہونے کیلئے شہر، یا مضافاتِ شہر یا بڑے قصبہ کا ہونا ضروری ہے، اور صورتِ مسئولہ میں مذکورہ فیکٹری چونکہ شہر کے اندر ہے لہذا اس میں نمازِ جمعہ ادا کرنا جائز ہے۔ اگرچہ حفاظت یا انتظامی وجوہ کے پیشِ نظر فیکٹری سے باہر رہنے والے لوگوں کو فیکٹری کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے بلکہ صرف فیکٹری کے اندر رہنے والے ملازمین اور عملہ کو جمعہ پڑھنے کی اجازت ہے، اس سے صحتِ جمعہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، کیونکہ یہاں نمازِ جمعہ میں شرکت سے روکنا مقصود نہیں ہے، بلکہ حفاظتی نقطۂ نظر سے ایسا انتظام کیا جاتا ہے۔ لہذا فیکٹری میں جس جگہ کو نمازِ جمعہ کے لیے خاص کیا ہے وہاں آپ کے لیے جمعہ کی نماز پڑھانا جائز ہے۔

غنية المستملي في شرح منية المصلي(ص:473، ط:مكتبة النعمانية)

وأما شروط الأداء فستة أيضا الشرط الأول المصر أو فنائه فلا تجوز في القرى عندنا.

الدر المختار(2 / 152)

فلا يضر غلق باب القلعة لعدو أو لعادة قديمة لأن الإذن العام مقرر لأهله وغلقه لمنع العدو لا المصلي نعم لو لم يغلق لكان أحسن كما في مجمع الأنهر

مجمع الانهرفي شرح ملتقى الابحر(246/1)

وما لا يقع في بعض القلاع من غلق أبوابه خوفا من الأعداء أو كانت له عادة قديمة عند حضور الوقت فلا بأس به لأن إذن العام مقرر لأهله ولكن لو لم يكن لكان أحسن كما في شرح عيون المذاهب وفي البحر والمنح خلافه لكن ما قررناه أولى لأن الإذن العام يحصل بفتح باب الجامع وعدم المنع ولا مدخل في غلق باب القلعة وفتحه ولأن غلق بابها لمنع العدو لا لمنع غيره تدبر وعند الأئمة الثلاثة لا يشترط الإذن العام والمصر كل موضع له أمير وقاض ينفذ الأحكام ويقيم الحدود هذا عند أبي يوسف في رواية وهو ظاهر المذهب على ما نص عليه السرخسي وهو اختيار الكرخي والقدوري

المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة – (2 / 151)

فنقول: للجمعة شرائط بعضها في نفس المصلي، وبعضها في غيره، أماالشرائط

Scanned by CamScanner

التي في غير المصلي فستة: أحدها: المصر.

وفي مراقي الفلاح :(٥٠٦)

(ويشترط لصحتها) أي صلاة الجمعة (ستة أشياء) الأول (المصر أو فناؤه) سواء مصلى العيد وغيره.......................... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

بندہ شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/رمضان المبارک/1439ھ

/ /2018ء

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵/رمضان المبارک/1439ھ

31/5/2018ء

بندہ محمد عارف عرفان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵/رمضان المبارک/1439ھ

31/5/2018ء

Scanned by CamScanner